

## 34566- نماز کے بعد دعاء نگنے کے لیے دعا بنانے کا حکم

### سوال

کیا اللہ تعالیٰ کے اسماء کسی معین ضرورت کے لیے استعمال کرنے بدعت ہیں؟

کیا فرضی نماز کے بعد دعاء نگنے کے لیے خود دعا بنانی جا سکتی ہے، یا سورہ البقرۃ کی آخری آیت پڑھنا صحیح ہے؟

مثلاً: یا حافظت کے لیے یا حافظ، اور امن و سلامتی کے لیے یا سلام اور اسی طرح آیت "لَهُ الْإِسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا... پوری آیت پڑھنا.

### پسندیدہ جواب

سوال کے مناسب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا نام لے کر دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں.

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کہتے ہیں:

"دعا کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کے وہ اسماء حسنی جو اللہ تعالیٰ نے خود کھے یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں ان میں سے کوئی بھی نام کا وسیلہ بنا کر دعا کرنا جائز ہے، اور اگر ان میں سے کوئی ایک نام مطلوب ضرورت کے مناسب اختیار کرے تو بہتر ہے مثلاً: یا منفیت اغتنی یعنی اسے مددگار میری مدد فرماء، اور یا رحم من ارجمنی اسے رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر، رب اغفر لی وار حسینی ایک انت التواب الرحیم اسے میرے رب مجھے بخشن دے یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے" اح

دیکھیں: فتاویٰ الجیہ الدائمة للجھوٹ العلیمیہ والافتاء (1/91).

نماز کے بعد دعاء نگنے کے لیے کوئی معین دعا بنانا بدعت ہے اور دین میں نبی المجاد ہے، اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (32443) اور (10491) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

پھر نماز میں دعاء نگنا افضل ہے اور خاص کر سجدے میں اور سلام پھیرنے سے قبل تشدید میں، سلام کرنے کے بعد دعا کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں.

ربا یہ مسئلہ کہ نماز کے بعد درج ذیل آیت:

﴿وَلَلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ نَلْهَوْنَ فِي أَسْمَائِهِنَّ بَعْدَهُوْنَ نَاكُوا نَأْمَلُوْنَ﴾.

یا سورہ البقرۃ کی آیت پڑھنا سنت سے ثابت نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی دلیل ملتی ہے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر رات سورہ البقرۃ کی آخری دو آیتیں پڑھنا ثابت ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس نے رات کو سورہ البقرۃ کی آخری دو آیتیں پڑھیں تو اس یہ کافی ہو جائیں گی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4008) صحیح مسلم حدیث نمبر (807)۔

کافی ہو جائیگی کا معنی یہ کیا گیا ہے کہ اسے قیام اللیل سے کافی ہو جائیگی، یا شیطان باہر شر سے کفایت کر جائیگی۔

شوکافی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ان سب سے کفایت کرنے کی مراد ہونے میں کوئی مانع نہیں... اللہ کا فضل و کرم و سبق ہے "اَمَّ

اوْحَىٰ نُورٍ رَّحْمَةً اللّٰهُ كَرِيْتَهُ ہیں :

اوپر جو بیان ہوا ہے اس سب کی مراد یعنی جائز ہے "اَمَّ

اوْلَمْ نُورٍ رَّحْمَةً اللّٰهُ كَرِيْتَهُ ہیں :

"سب کی مراد کا احتمال ہو سکتا ہے "اَمَّ

وَاللّٰهُ اَعْلَمْ.